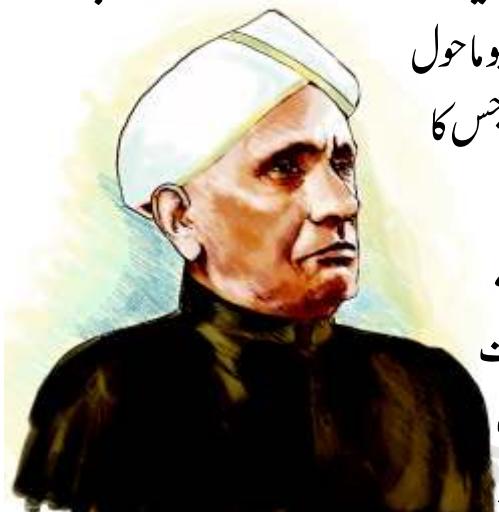


سَرَسِی - وی - رَمَن

کا اوری جنوبی ہندوستان کا مشہور دریا ہے۔ اس دریا کے کنارے ایک قصبہ ترچراپلی ہے۔ چندر شیکھ روینکٹ رمن 7 نومبر 1888 کو اسی قصبے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد چندر شیکھ ایر ایک اسکول میں سائنس اور حساب کے اُستاد تھے۔ ماں پاروتی امل بھی پڑھی لکھی خاتون تھیں۔ گھر بیو ماحد کا اثر روینکٹ رمن پر بھی پڑا۔ وہ بچپن سے ہی بڑے مختنی اور ذہین تھے جس کا نتیجہ تھا کہ وہ ہر جماعت میں اول آئے۔



بچپن ہی سے سائنس میں رمن کی گہری دلچسپی تھی۔ وہ کام کرنے سے کبھی نہ اکتا تھے۔ صحیح سوریے اٹھانا اور کچھ دیریہ لمانا ان کی عادت میں شامل تھا۔ وہ ایک اچھے اُستاد بھی تھے۔ اپنے طالب علموں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ وہ ان کی ہر مشکل کو دوڑ کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ وہ اپنی دھن کے پکے اور وقت کے پابند تھے۔

رمن کو موسیقی سے بھی گہری دلچسپی تھی۔ مختلف فنون کے سازوں کو سُننے کا انھیں بہت شوق تھا۔ موسیقی کے اسی شوق نے آواز کی لہروں کی طرف انھیں متوجہ کیا۔ آگے چل کر انھوں نے آواز سے متعلق بہت سے تجربے کیے۔ رمن کا دل بچپن سے ہی رنگ اور روشی کی طرف کھلتا تھا۔ رنگ پر نگے پھولوں، ہتھیوں اور پتھروں کو جمع کرنا انھیں بہت پسند تھا۔ انھوں نے ان پر تجربات بھی کیے۔

28 فروری 1928 کو انھوں نے اپنے تجربوں کی مدد سے یہ ثابت کر دیا کہ روشی کی کرنیں لہروں سے نہیں، ذرات سے بنی ہوتی ہیں۔ سائنس کی دُنیا میں یہ ایک بڑی کھونج تھی۔ رمن کی اس عظیم کامیابی پر 1929 میں حکومت برطانیہ نے انھیں 'سر' کا خطاب دیا۔ 1930 میں دُنیا کے سب سے بڑے انعام، "نوبل انعام" سے نوازا گیا۔ بچو! تمھیں یہ سن کر تعجب ہو گا کہ انھوں نے یہ کامیابی صرف تین سوروپے کے

آلات سے تجربہ کر کے حاصل کی۔ ہندوستان میں سائنس کے فروغ کے لیے انہوں نے اپنی ساری پونچی سے ایک تجربہ گاہ قائم کی جس نے آگے چل کر من انسٹی ٹیوٹ کا نام پایا۔

حکومتِ ہند نے 1954 میں انھیں 'بھارت رتن' سے نوازا۔ اسی لیے ہر سال 28 فروری کو ہم "سائنس ڈے" مناتے ہیں۔ کیوں کہ یہ دن رمن کی کامیابی کے ساتھ ساتھ سائنس کی دُنیا میں ہندوستان اور ہندوستان کے سائنس دانوں کی بھی کامیابی کا دن ہے۔

موت سے کچھ دنوں پہلے رمن نے اپنے ڈاکٹر سے کہا تھا: "میں سو فیصدی کام کرنے والی زندگی گزارنے میں یقین رکھتا ہوں۔" 21 نومبر 1970 کو بھارت کا یہ عظیم سپوت ہم سے رخصت ہو گیا۔ ان کی زندگی آج بھی ہمیں عمل کا پیغام دیتی ہے۔

لفظ اور معنی 1.

جنوب : دکھن، شمال کی ضد

دریا : ندی

قصبه : وہ بستی جس کی آبادی دس ہزار سے بیش ہزار کے درمیان ہو

خاتون : عورت

ذہین : جس کا دماغ اچھا ہو، یعنی پڑھنے لکھنے میں تیز، ہوشیار

جماعت : درجہ، کلاس

ساز : باجا

موسیقی : گانے یا بجانے کا فن اور علم

متوجہ کرنا : توجہ کو یعنی دھیان کو اپنی طرف کھینچنا

عظیم : بڑا

نوازنا : بخشنا، عطا کرنا، عزّت دینا

آلات : آلم کی جمع

سپوت : لاَق اولاد

عمل : کام

2. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) چندر شیکھ رینکٹ رمن کہاں پیدا ہوئے؟

(ب) رمن نے کتنے چیزوں پر تجربے کئے؟

(ج) رمن کی سب سے بڑی کھوج کیا تھی؟

(د) حکومتِ ہند نے رمن کو کون سا انعام دیا؟

(ه) ہم ”سامنس ڈے“ کب مناتے ہیں؟

(و) رمن کی دلچسپی کتنے چیزوں میں تھی؟

3. ان جملوں کو صحیح لفظوں سے مکمل کیجیے

(الف) صحیح سوریے اٹھنا اور کچھ دیری..... ان کی عادت میں شامل تھا۔ (ٹھہنا/ آرام کرنا)

(ب) وہ ان کی ہر کو دوڑ کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ (آسانی/ مشکل)

(ج) موسیقی کے اسی شوق نے کی لہروں کی طرف انھیں متوجہ کیا۔ (آواز/ بولی)

(د) حکومت برطانیہ نے انھیں کا خطاب دیا۔ (بھارت رتن/ سر)

(ه) ان کی زندگی آج بھی ہمیں کا پیغام دیتی ہے۔ (راہ عمل)



4. مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے

مثال: خیال خیالات

| خطابات | عادات | قصبات | ذرّات | انعامات | مشکلات | تجربات | آلات | جمع |
|--------|-------|-------|-------|---------|--------|--------|------|-----|
| واحد | | | | | | | | |

5. ان لفظوں سے جملے بنائیے

خاتون شوق جماعت تجربہ عادت موسیقی

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

(الف) رمن ترچراپی میں پیدا ہوئے۔

(ب) حکومت برطانیہ نے انھیں سرکار خطاب دیا۔

(ج) انھیں 'نوبل انعام' سے بھی نوازا گیا۔

- ان جملوں میں 'پیدا ہوئے'، 'خطاب دیا'، 'نوازا گیا'، بطور فعل استعمال ہوئے ہیں۔ جن سے

گذرے ہوئے زمانے کا پتا چلتا ہے۔ گذرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں۔

- نیچے دیے گئے جملوں سے فعل ماضی چُن کر خانوں میں لکھیے۔

(الف) رمن ہر جماعت میں اول آئے۔

(ب) موسیقی کے شوق نے انھیں آواز کی لہروں کی طرف متوجہ کیا۔

(ج) وہ آخری عمر تک کام سے دچپسی لیتے رہے۔

ان لفظوں کے متصاد لکھیے .7

| | | | | | | | |
|-------|-------|-------|-----|------|----|-----|------|
| روشنی | دچپسی | اٹھنا | پگا | اچھا | صح | اول | بچپن |
| | | | | | | | |

پڑھیے اور یاد کیجیے .8

• چند یادگار دن

28 فروری

سائننس کا دن



14 نومبر

بچپن کا دن



5 ستمبر

یوم اساتذہ



26 جنوری

یوم جمہوریہ



بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے 9.

| | | | | | |
|-------|-------|-------|-------|-------|-------|
| | | | | | جماعت |
| | | | | | عظیم |
| | | | | | پیغام |
| | | | | | عمل |
| | | | | | انعام |